

[www.islammanhaj.com](http://www.islammanhaj.com)

ث۔ اللہ تعالیٰ کے اسماء و صفات پر ایمان لانا۔

[ ۳ ] **اللہ تعالیٰ کی عبادت** : اللہ تبارک و تعالیٰ پر ایمان لا لینے کے بعد اس کا سب سے بڑا اور عظیم حق یہ ہے کہ اسکی عبادت کی جائے اور اسکی عبادت میں کسی کو شریک نہ ٹھہرایا جائے نہ کسی نبی کو، نہ کسی ولی کو اور نہ ہی کسی دوسری مخلوق کو، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ”ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ“ ”یہ اس لئے کہ اللہ ہی برحق ہے اور جس چیز کو (کافر) اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ باطل ہے اور اس لئے اللہ رفیع الشان اور بڑا ہے“ (سورۃ الحج: 62)

اللہ تبارک و تعالیٰ کے اس حق کا تقاضا ہے کہ ہر قسم کی عبادت کو صرف اسی کے لئے **خاص** کیا جائے یہی وہ اہم حق ہے جس کا ذکر اس حدیث مبارک میں ہوا ہے خواہ وہ:

{ ا } عباداتِ قلبیہ ہوں، جیسے: محبت، خوف، رجاء، توکل وغیرہ۔

{ ب } عباداتِ لسانیہ ہوں جیسے: دعاء، پناہ طلبی، فریاد طلبی وغیرہ۔

{ ج } عباداتِ بدنیہ ہوں، جیسے: نماز، روزہ، طواف، رکوع، سجدہ وغیرہ۔

{ د } عباداتِ مالیہ ہوں، جیسے: صدقہ، قربانی، نذر و نیاز اور وقف وغیرہ۔

{ ه } عباداتِ بدنیہ اور مالیہ سے مرکب ہوں، جیسے: حج و زیارت وغیرہ۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوهُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ“ ”یہی (اوصاف رکھنے والا) اللہ تمہارا پروردگار ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ (وہی) ہر چیز کا پیدا کرنے والا (ہے) تو اسی کی عبادت کرو۔ اور وہ ہر چیز کا نگران ہے“ (سورۃ الانعام: 102)

\*\*دروس رمضان: 3؛ بتاریخ: 3/ رمضان المبارک 1429ھ مطابق 03/ ستمبر 2008م

فضیلۃ الشیخ/ ابو کلیم مقصود الحسن فیضی حفظہ اللہ

الغاط، سعودی عرب